بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے | ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش | ۹ شوال ۱۳۶۶ھ | ۲۶ اگست ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۹۷

165

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ درد نقرس میں نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ

مومنین کو خدا تعالیٰ کی بشارتیں

"زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ نادان اس کے الہامات پر ہنستا ہے۔ اور احمق اس کی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا کرتا ہے۔ کیونکہ آخری دن اس کی نظر سے پوشیدہ ہے۔" (از حضرت مسیح موعود علیہ السلام تذکرہ صفحہ ۱۶۶)

(۱) "تم کچھ خوف مت کرو۔ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ وہ تمہیں نجات دے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۳۲۰)

(۲) یریدون ان یطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون (تذکرہ صفحہ ۱۶۲) ترجمہ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے مونہہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا۔ جب تک کہ پورا نہ کرے۔ اگرچہ منکر کراہت کریں۔

(۳) سنلقی فی قلوبھم الرعب اذا جاء نصر اللہ والفتح (تذکرہ صفحہ ۷۰۲) ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈالیں گے۔ جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی۔

(۴) ولا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب۔ الا ان نصر اللہ قریب صفحہ ۴۲۸ تم خدا کی رحمت سے نومید مت ہو خبردار رہو کہ خدا کی رحمت قریب ہے خبردار رہو کہ خدا کی رحمت قریب ہے۔

(۵) ونظر الیک وقلنا یا نار کونی برداً و سلاماً علیٰ ابراھیم صفحہ ۴۵۰۔ ہم نے تیری طرف نظر کی۔ اور کہا اے آگ اس ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی ہو جا

(۶) فلما تجلّیٰ ربہ للجبل جعلہ دکّاً (صفحہ ۱۰۶) جب خدا مشکلات کے پہاڑ پر تجلی کریگا! تو انہیں پاش پاش کردے گا

(۷) ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین صفحہ ۲۶۷ اے مامور کی جماعت سست مت ہو جانا اور غم میں نہ پڑ جانا۔ بالآخر غلبہ تمہیں کو ہے اگر تم ایمان پر ثابت قدم رہو گے

(۸) وکان حقاً علینا نصر المومنین۔ صفحہ ۲۳۹ مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ ہو چکا ہے۔

(۹) انی مع الافواج اتیک بغتۃً صفحہ ۲۸۲ میں فوجوں کے ساتھ ناگاہ تیرے پاس آنے والا ہوں

(۱۰) الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل کیدھم فی تضلیل صفحہ ۵۰ ترجمہ از حضرت مسیح موعود۔ "تو ضرور دیکھے گا کہ اصحاب الفیل یعنی وہ جو بڑے حملے والے ہیں۔ اور جو اس دن تیرے پر حملہ کرتے ہیں۔ اور جیسا کہ اصحاب الفیل نے خانہ کعبہ کو نابود کرنا ..."

فضائل صحابہ کرامؓ

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءٍ

تحقیق صحابہ سب کے سب سورج جیسے ہیں

تَرَکُوْا اَقَارِبَھُمْ وَحُبَّ عِیَالِھِمْ

اقارب اور عیال کی محبت کو انہوں نے ترک کر دیا

ذُبِحُوْا وَمَا خَافُوْا الْوَرٰی مِنْ صِدْقِھِمْ

ذبح کئے گئے اور صداقت کے اظہار میں کسی کا خوف نہ کیا

تَحْتَ السُّیُوْفِ تَشَھَّدُوْا لِخُلُوْصِھِمْ

خلوص کے باعث تلواروں کے نیچے شہید ہوئے

حَضَرُوْا الْمَوَاطِنَ کُلَّھَا مِنْ صِدْقِھِمْ

صداقت سے ہر مقام پر حاضر رہے

اَلصَّالِحُوْنَ الْخَاشِعُوْنَ لِرَبِّھِمْ

وہ صالح تھے رب کے آگے جھکنے والے تھے

قَوْمٌ کِرَامٌ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَھُمْ

کریم النفس لوگ تھے ہم ان میں تفریق نہیں کرتے

تَبِعُوْا الرَّسُوْلَ بِرَحْلِہٖ وَثَوَاءٍ

سفر و حضر میں انہوں نے رسول اللہ کی متابعت کی ہے

یَا رَبِّ فَارْحَمْنَا بِصَحْبِ نَبِیِّنَا

اے ہمارے پروردگار ہمارے نبی کے صحابہ کے طفیل ہم پر رحمت

قَدْ نَوَّرُوْا وَجْہَ الْوَرٰی بِضِیَاءٍ

انہوں نے مخلوقات کا چہرہ روشنی سے منور کر دیا ہے

جَاءُوْا رَسُوْلَ اللہِ کَالْفُقَرَاءِ

فقیروں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے

بَلْ اٰثَرُوْا الرَّحْمٰنَ عِنْدَ بَلَاءٍ

بلکہ بلاؤں میں خدا ہی کو اختیار کیا

شَھِدُوْا بِصِدْقِ الْقَلْبِ فِی الْاَمْلَاءِ

اور مجالس میں صداقت قلب سے شہادت دیا کرتے تھے

حَفَدُوْا لَھَا فِیْ حَرَّۃٍ رَجْلَاءٍ

اور ہر مقام میں باری خدمتگاری کی سنگلاخ سخت زمین میں

اَلْبَائِتُوْنَ بِذِکْرِہٖ وَبُکَاءٍ

اور اس کی یاد میں رو رو کر راتیں گزارنے والے تھے

کَانُوْا لِخَیْرِ الرُّسُلِ کَالْاَعْضَاءِ

وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضاء کی طرح تھے

نَادُوْا بِسُبُلِ حَبِیْبِھِمْ کَعَفَاءٍ

اپنے دوست کے راستہ کی خاک راہ ہو گئے

وَاغْفِرْ وَاَنْتَ اللہُ ذُوْ الْاٰلَاءِ

اور ہم پر مغفرت کر اور تو ہی صاحب انعام خدا ہے

(در ثمین عربی)

ایڈیٹر اللہ دتا ... بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ... عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر ... اسلام ... پریس قادیان سے چھپا

جماعت احمدیہ کے متعلق آسمانی فیصلہ

خدائی وعدے اپنے وقت پر ضرور پورے ہونگے

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است ٭ زیر آں گنج کرم بنہادہ است

از جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندہری

ہر مذہبی جماعت کے ساتھ اللہ تعالےٰ ترقی اور غلبہ کے وعدے فرماتا ہے۔ انبیاء کی جماعتوں کو دلائل و براہین کی رو سے فوراً اور ظاہری طور پر تدریجاً اور کچھ عرصہ کے بعد ضرور غالب کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی کہ یہ اٹل نوشتہ ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ اور کوئی انہیں مغلوب نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالےٰ کی یہ تقدیر ہزار ہا مرتبہ اور ہر ملک میں ظہور فرما چکی ہے۔ ابتداءً نبی کی جماعت کمزور حالت میں ہوتی ہے۔ اور پھر آہستہ آہستہ خدا تعالےٰ کی قدرتوں کے ذریعہ مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ چونکہ یہ دنیا دار الحجاب ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کی قدرت کا ہاتھ سب آنکھوں کو نظر نہیں آتا۔ وہ تو نبی کی جماعت کی بے بسی اور کس مپرسی کو دیکھتے ہیں۔ اس کے مصائب و آلام میں گھرے کو دیکھتے ہیں۔ اس کے دشمنوں کے ہنگامہ خیز اعلانات کو دیکھتے ہیں۔ انہیں وہ آسمانی نوشتہ نظر نہیں آتا۔ وہ اس الٰہی تقدیر کی کارفرمائیوں کو مشاہدہ نہیں کرتے۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نبی اور اس کی جماعت کے لئے منصۂ شہود پر آ رہی ہوتی ہیں۔ حق و باطل میں یونہی رستخیز شروع رہتی ہے۔ پہلے باطل دندناتا ہے۔ اور اہل باطل تعلی اور تعدی سے کام لیتے ہیں مگر زیادہ دیر نہیں گزرتی۔ گردش حوادث کا دور بدل جاتا ہے۔ اور باطل کی قوتیں مضمحل ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور پھر یوم الفرقان طلوع کرتا ہے جب حق کو نمایاں اور ناقابل انکار غلبہ حاصل ہو جاتا ہے للباطل جولة ثم یضمحل جب حق کے غلبہ کا وقت آتا ہے۔ تو طاغوتی طاقتیں ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ اور بڑے بڑے پہاڑ تودۂ خاک کی طرح نذر بگولہ ہو جاتے ہیں۔ جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ابتدائے آفرینش سے ظاہر ہوتی رہی ہے۔ اور اب اور آئندہ بھی اسی طرح ظاہر ہوگی۔ لن تجد لسنة اللہ تبدیلا۔ اس سنت کے مطابق درمیانی ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے اور خدا کے پاک کلمات میں ان ابتلاؤں کی پہلے سے خبر دی گئی ہے اس لئے یہ ابتلا مومنوں کو گھبراہٹ اور پریشانی میں نہیں ڈال سکتے۔ بلکہ مصائب میں سے ہر مصیبت آئندہ آنے والی عظیم الشان ترقی کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ مولانا روم نے سچ فرمایا ہے ؂

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

جماعت احمدیہ خدا کے فرستادہ کی جماعت ہے۔ اس کے افراد زندہ اور حی و قیوم خدا کی زندہ تجلیات کے چشم دید گواہ ہیں۔ احمدیت اسلام کی نشأۃ ثانیہ ہے۔ اس لئے جماعت کا امتحانی دوروں سے گزرنا ضروری ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ جماعت آخرکار اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے میں کامیاب و کامران ہوگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ کے بعد اپنی ابتدائی کتاب میں تحریر فرمایا ہے:۔

”سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا. جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے۔ جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کریں. اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے. وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی۔ مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے۔ جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے. اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ آپ چاہتا ہے۔“

(رسالہ فتح اسلام صفحہ ۱۵-۱۷)

جماعت احمدیہ کے متعلق یہ خدائی فیصلہ ہے۔ زمین اپنے سارے فیصلوں میں آسمان کے تابع ہے۔ عارضی طور پر زمینی لوگ کوتاہی کر سکتے ہیں. مگر آخر کار خدائی فیصلہ ہی نافذ ہوگا۔ احمدی بچے۔ بوڑھے۔ جوان۔ احمدی مرد اور عورتیں اس یقین سے لبریز ہیں کہ درمیانی ابتلاؤں کے باوجود اللہ تعالےٰ کا فیصلہ اپنی پوری شان کے ساتھ یوم الفرقان میں ظہور فرما ہوگا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو جلد ظاہر فرمائے۔ اور جماعت کے جملہ افراد کو پورے ثبات اور پورے استقلال سے درمیانی زمانہ کو بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

- - - - - - -

اسمِ اعظم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی:۔

ربّ کلّ شیءٍ خادمُك ربِّ فاحفظنی وانصرنی وارحمنی

ترجمہ:۔ اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمتگزار ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما۔ اور مجھ پر رحم فرما۔ اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں۔ کہ جو اسے پڑھے گا۔ ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔

یہ دعا ایک حرز اور تعویذ ہے.... میں اس دعا کو اب التزاماً ہر نماز میں پڑھا کروں گا۔ آپ بھی پڑھا کریں“:۔ (تذکرہ صفحہ ۴۲۰)

ابتلاء و امتحان کے وقت صبر و شکر کا اظہار مومن کی امتیازی شان ہے

(از جناب مسعود احمد صاحب بی۔اے واقف زندگی)

ابتلاء و امتحان کا آنا مومنوں کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوتے ہوئے خدا تعالیٰ کی طرف سے رحمت کا ایک نشان ہوتا ہے۔ جہاں ابتلاء سے مومن کو اپنے ایمان کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے۔ وہاں وہ صبر و شکر کا اعلیٰ نمونہ پیش کر کے خدا تعالےٰ کی طرف سے مزید انعامات کا وارث قرار پاتا ہے۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں اسی لئے ابتلاء و امتحان میں ڈالی جاتی ہیں۔ تا وہ ان انعامات کی اہل بنیں۔ کہ جو خدا تعالےٰ ان پر نازل کرنا چاہتا ہے۔ اور ابتلاؤں میں سے گذر کر اس مقام کو حاصل کر لیں۔ کہ جس کے حصول کے بعد ان کے اپنے وجود خدا تعالےٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت بن کر اسکی گم کردہ راہ مخلوق کو صراطِ مستقیم پر قائم کرنے کا ذریعہ ثابت ہوں۔

تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنی زندگیوں میں قدم قدم پر ابتلاء و امتحان کا سامنا کرنا پڑا۔ چنانچہ ان کی تمام ترقیات ان امتحانوں میں کامیاب ہونے کا ہی نتیجہ تھیں۔ بسا اوقات ایسا ہوتا۔ کہ ایک طرف خدا تعالےٰ غیر معمولی تائید و نصرت اور ملنے والی ترقیات کی بشارات دیتا۔ لیکن ساتھ ہی ان کا ملنا ابتلاء و امتحانات پر موقوف کر دیتا۔ چنانچہ جنگِ احزاب کے واقعات سے ہی ظاہر ہے۔ کہ صحابہ کرام بڑے بڑے ابتلاؤں میں سے گذر کر ہی زبردست کامیابیوں کے وارث بنے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ خود اس جنگ کو مسلمانوں کے لئے ابتلاء قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے۔

اذ جاءوکم من فوقکم و من اسفل منکم و اذ زاغت الابصار و بلغت القلوب الحناجر و تظنون باللہ الظنونا۔ ھنالک ابتلی المومنون و زلزلوا زلزالاً شدیداً (الاحزاب)

یعنی یاد کرو جبکہ کفار کا لشکر تمہارے اوپر اور تمہارے نیچے کی طرف سے ہجوم کر کے تم پر آ گیا۔ جبکہ گھبراہٹ میں تمہاری آنکھیں پتھرانے لگیں۔ اور کلیجے منہ کو آنے لگے۔ اور تم (اپنے اپنے رنگ میں یعنی کوئی کسی رنگ میں اور کوئی کسی رنگ میں) خدا کے متعلق مختلف خیالات میں پڑ گئے۔ وہ وقت واقعی مسلمانوں کے لئے سخت امتحان کا وقت تھا۔ اور مسلمانوں پر ایک شدید زلزلہ وارد ہوا تھا۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ مومنوں کو ابتلاء کے نتیجے میں ایمان کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے امتحان کے وقت مومن اور منافق میں خود بخود تمیز ہو جاتی ہے۔ مومن اپنی اصل پوزیشن سے آگاہ ہونے کے بعد صبر اور شکر کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتا ہے۔ اور ترقی کے میدان میں اپنی رفتار کو تیز کر دیتا ہے۔ انجام کار فتح پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے عرصۂ امتحان کو عارضی یقین کرتا ہے۔ اور اس کو محض ایک تنبیہہ کا درجہ دیتا ہے۔ لیکن منافق اور کمزور ایمان کے لوگ گھبرا جاتے ہیں۔ اور مایوسی و عطالت کا شکار ہو کر اپنی گذشتہ ترقی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ چنانچہ جنگِ احزاب میں جس کو خدا تعالےٰ نے ایک ابتلاء قرار دیا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح ظہور میں آیا۔ منافق لوگ مایوسی کا شکار ہوئے۔ اور مومن خوشی و انبساط میں سرشار۔ پہلے منافق طبع لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ وہ اپنی پریشانی اور سراسیمگی کی حالت میں کہہ اٹھے۔ ما وعدنا اللہ و رسولہ الّا غروراً۔ ”یعنی معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا اور اس کے رسول کے وعدے مسلمانوں کی فتح اور کامرانی کے متعلق جھوٹے ہی تھے۔“ اس کے بعد ان راسخ الایمان لوگوں کا ذکر بھی فرماتا ہے۔ کہ جنہوں نے اس ابتلاء سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا۔ اور جن کے حق میں یہ خدا تعالےٰ کی رحمت ثابت ہوا۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں ان الفاظ میں بیان ہوتا ہے۔ ولمّا رأ المومنون الاحزاب قالوا ھذا ما وعدنا اللہ و رسولہ و صدق اللہ و رسولہ وما زادھم الّا ایماناً و تسلیماً۔ یعنی مومنوں نے جب کفار کے اس لاؤ لشکر کو دیکھا تو کہا یہ تو سب کچھ خدا اور اس کے رسول کے وعدوں کے مطابق ہے۔ اور خدا اور رسول ضرور سچے ہی ہیں۔ پس اس حملے سے بھی ان کے ایمان و تسلیم میں زیادتی ہی ہوئی۔

جنگ احزاب کے تاریخی واقعات سے اس امر پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ کہ واقعی صحابہ کرامؓ تھے جن کا ذکر مندرجہ بالا آیت میں ہوا ہے۔ کس طرح اس ابتلاء سے فائدہ اٹھایا۔ اور کس درجہ حیرت انگیز طور پر یہ ابتلاء ان کے واسطے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوا۔ چنانچہ جب بعض صحابہ رضا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور تشویش کا اظہار کیا۔ تو آپ نے رؤسائے انصار کو بلا کر حالات کی نزاکت کے پیشِ نظر ان کی دلی کیفیات معلوم کرنے کے لئے ان سے مشورہ طلب کیا۔ اور فرمایا کہ اگر وہ چاہیں تو محاصرین کو مدینے کے محاصل میں سے کچھ دینا منظور کر کے اس جنگ کو ٹالی دیں۔ اس پر سعد بن معاذ اور سعد بن عبادۃ نے جو جواب دیا۔ وہ تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا۔ باوجود اس بات کے کہ یہود اور مشرکین کی طرف سے محاصرہ دن بدن شدت اختیار کرتا جا رہا تھا۔ اور مسلمانوں کے لئے اس کے مصائب کو جھیلنا ناقابلِ برداشت حالت تک پہنچ چکا تھا۔ پھر بھی اس ابتلا میں کامل ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے ہر دو اصحاب نے فرمایا۔ ”اگر آپ کو اس بارے میں کوئی وحی ہوئی ہے۔ تو سرِ تسلیم خم ہے۔ ....“ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ میں کسی وحی کی بنا پر نہیں کہہ رہا۔ تمہاری تکالیف کا احساس کرتے ہوئے بطور مشورہ پوچھ رہا ہوں۔ اس پر انہوں نے فرمایا۔

”تو ہمارا مشورہ یہ ہے۔ کہ جب ہم نے شرک کی حالت میں کبھی کسی دشمن کو کچھ نہیں دیا۔ تو اب مسلمان ہو کر کیوں دیں؟ واللہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔“

(سیرت خاتم النبیین حصہ دوم صفحہ ...)

صحابہ کرامؓ کا یہ جواب ثبوت ہے اس امر کا کہ ابتلاء ان کے لئے کیونکر رحمت کا باعث بنتا ہے۔ یہ ابتلاء ان صحابہ کرام رضا کے لئے جنہوں نے محاصرے کی حالت میں ایک لمبا عرصہ انتہائی دکھ اور تکلیف میں کمال صبر و شکر سے گذارا۔ حد درجہ ازدیادِ ایمان کا باعث بنا۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف سے مندرجہ بالا آیت کی صورت میں خوشنودی کا سرٹیفکیٹ دلانے کا موجب ثابت ہوا۔ چنانچہ اپنے بندوں کا یہ استقلال۔ یہ عزم اور مصائب پر صبر و شکر کا یہ بے مثل اظہار خدا تعالےٰ کو اس قدر پسند آیا۔ کہ اسکی رحمت جوش میں آئی۔ اور اس کے خاص تصرف کے ماتحت ایسا طوفانِ بلاخیز برپا ہوا۔ کہ دشمن خود ہی بھاگ نکلا۔ اور یہ صبر آزما و ہمت شکن محاصرہ خلافِ توقع جلد ختم ہو گیا۔

پس ابتلاء و امتحان کا وجود مومن کے لئے رحمت کا نشان ہوتا ہے۔ اور اپنے محبوب کے لئے عاشق کی طرف سے تقریبِ ترحم کا ایک نیا سامان۔ لیکن یہ رحمت کا نشان اور تقریب ترحم کا سامان صبر و شکر کے اظہار اور مصائب و آلام کو برضا و رغبت برداشت کرنے کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ نہ کہ اضطراب بے چینی کے ساتھ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا خاص ارشاد

دوسری تعلیم القرآن کلاس

احباب کو علم ہے۔ کہ اس سال تعلیم القرآن کلاس مورخہ ۱۸ اگست کو ختم ہوئی ہے۔ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس سال ایک دوسری کلاس تعلیم القرآن چند روز کے بعد جاری کی جائے۔ جس میں حسب دستور تمام جماعتیں کثرت سے اپنے نمائندگان بھیجیں۔

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تمام احباب اور جماعتوں کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ اس اعلان کو پڑھتے ہی فوراً اپنے حلقے اور جماعت میں سے دو دو چار چار نمائندگان قادیان بھیجیں۔ ان ایام میں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جمع ہو کر حضور کی معیت میں دعاؤں میں شامل ہو ...

مشرقی پنجاب کی تازہ خبر

حالت روبہ اصلاح ہے

امرتسر ۲۶ر اگست ۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی پنجاب میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالت اصلاح پذیر ہونی شروع ہو گئی ہے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کی ہدایت کے مطابق ڈپٹی کمشنروں سپرنٹنڈنٹوں اور دیگر حکام کو جو سرکلر بھیجا گیا ہے ۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے ۔ اس میں حکام کو ہدایت کی گئی ہے ۔ کہ وہ بد امنی دور کرانے کے لئے مندرجہ ذیل امور پر فوری طور پر عمل کریں ۔

(۱) فساد زدہ علاقوں میں مکمل غیر جانبداری سے کام لیں (۲) لوٹ مار کرنے والوں کو سختی کے ساتھ تتر بتر کیا جائے ۔ اور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے (۳) فساد کرنے والوں کے دیہات پر اجتماعی جرمانہ کیا جائے ۔ (۴) سرکاری افسر رسوخ رکھنے والے احباب کو دیہات کا دورہ کریں اور لوگوں کو امن سے رہنے کی تلقین کریں

مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں

کے لئے انتظامات

لاہور ۲۶ر اگست ۔ مغربی پنجاب کی گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے حکومت مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کی وسیع پیمانے پر مدد کر رہی ہے ۔ روزانہ قریباً ۲۵ ہزار اشخاص کو مشرقی پنجاب سے نکالا جا رہا ہے ۔ اور اس کام کے لئے لاتعداد موٹروں اور گاڑیوں سے کام لیا جا رہا ہے ۔ حکومت نے پانچ افسروں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی ہے ۔ جو پناہ گزینوں کو پھر سے بسانے اور ان کے لئے کام مہیا کرنے کا انتظام کرے گی ۔ اس وقت تک تقریباً دو لاکھ پناہ گزینوں کو مغربی پنجاب میں لایا جا چکا ہے ۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پنڈت جواہر لال نہرو جالندھر میں

بد امنی کو روکنے کی اپیل

جالندھر ۲۵ر اگست ۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج دہلی سے جالندھر آئے ۔ یہاں آپ نے مشرقی پنجاب کے گورنر سر چندو لال ترویدی اور وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند اور ہوم منسٹر سردار سورن سنگھ سے مشرقی پنجاب کی بد امنی کو روکنے کے سلسلے میں گفتگو کی ۔ اس کے بعد آپ امرتسر گئے ۔ یہاں آپ نے ہندوستان کے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ ۔ سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ گیانی کرتار سنگھ اور باؤنڈری فورس کے افسروں سے بات چیت کی ۔ اس سلسلے میں ایک بیان دیتے ہوئے پنڈت نہرو نے مشرقی پنجاب کی اکثریت پر زور دیا ۔ کہ اگر وہ مغربی پنجاب کی اقلیتوں کی جان و مال کی حفاظت چاہتی ہے تو اسے فی الفور اپنے علاقوں کی اقلیتوں کی حفاظت کا انتظام کرنا چاہیئے ۔ آپ نے یقین دلایا ۔ کہ بد امنی کو روکنے کے لئے تمام ضروری کارروائیاں کی جا رہی ہیں ۔ پنڈت نہرو نے مشرقی پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین سے بھی اپیل کی ۔ کہ وہ بد امنی کو روکنے کے لئے سختی سے کارروائی کریں ۔

مشرقی پنجاب کی صورت حالات کے متعلق مسٹر جناح کا بیان

کراچی ۲۴ر اگست : پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا ۔ مشرقی پنجاب میں جو لوٹ مار اور قتل و غارت ہو رہی ہے ۔ اور مسلمانوں کو جو زبردست نقصان پہنچ رہا ہے ۔ اس سے مجھے سخت تکلیف ہوئی ہے ۔ میں ان کی مدد کے لئے جو کچھ بھی کر سکتا ہوں ۔ کر رہا ہوں ۔ اس سلسلے میں حکومت ہند سے بھی بات چیت ہو رہی ہے ۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتیں بھی باہمی مشورہ اور تعاون سے اس بد امنی کو بند کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ۔ مسٹر جناح نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا ۔ اس بد امنی کو دیکھ کر طبعاً پاکستان کے مسلمانوں میں زبردست بے چینی پیدا ہو رہی ہے ۔ اور ان کے قلوب اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے سخت دکھ میں ہیں ۔ لیکن میں پاکستان کے رہنے والے تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں ۔ کہ وہ اپنے قلوب کو قابو میں رکھیں ۔ اور مشرقی پنجاب کا بدلہ پاکستان میں لینے کا خیال تک نہ کریں ۔ کیونکہ ایسا کرنا خود پاکستان گورنمنٹ کی بنیادوں کو ہلا دینے کے مترادف ہوگا ۔ بدلہ لینے سے مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کے مصائب کم نہیں ہوں گے ۔ بلکہ شاید زیادہ ہی ہو جائیں ۔ اس لئے مسلمانوں کو ضبط اور تحمل کے ساتھ رہنا چاہیئے ۔

بد امنی کو روکنے کیلئے مؤثر کارروائی کی جائے

وزیر اعظم سرحد کا بیان

پشاور ۲۴ر اگست ۔ صوبہ سرحد کے نئے وزیر اعظم خان عبد القیوم نے پشاور ریڈیو سٹیشن سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے مشرقی پنجاب اور ہندوستان کی مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ۔ کہ وہ مشرقی پنجاب میں بد امنی کو روکنے کے لئے فوراً مؤثر کارروائی کرے ۔ آپ نے کہا ۔ مجھے لاتعداد تار موصول ہوئے ۔ جن میں اس بد امنی کے خلاف سخت غم و غصہ کا اظہار کیا گیا ہے ۔ فی الحقیقت مشرقی پنجاب کی حکومت مسلمانوں کے مال و جان کی حفاظت کرنے میں قطعاً ناکام ثابت ہوئی ہے ۔ آپ نے کہا ۔ اگر اس بد امنی کو روکنے کے لئے فوراً مؤثر کارروائی نہ کی گئی ۔ تو مجھے خطرہ ہے ۔ کہ اس کا نہایت ناگوار اثر نہ صرف صوبہ سرحد بلکہ تمام دور دراز علاقوں تک پہنچ جائیگا ۔ اور یہاں کی اقلیتوں کو تکلیف اٹھانا پڑے گی ۔ آخر میں آپ نے مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ۔ اور کہا میں اور میری حکومت مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کی ہر ممکن مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گا ۔

پاکستان کی اقلیتوں کا مطالبہ

لائلپور ۲۶ر اگست : معلوم ہوا ہے ۔ کہ لائلپور ۔ گوجرخان ۔ ملتان اور منٹگمری کے ہندوؤں اور سکھوں نے مشرقی پنجاب کی حکومت کو تاریں ارسال کی ہیں ۔ اور مطالبہ کیا ہے ۔ کہ مشرقی پنجاب کی اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے ۔ ورنہ ہماری جانیں سخت خطرہ میں پڑ جائیں گی ۔ کیونکہ مغربی پنجاب کے مسلمان مشرقی پنجاب کی بد امنی کی خبریں پڑھ کر سخت مشتعل ہو رہے ہیں

دہلی کا سفر کرنے والوں کو انتباہ

لاہور ۲۴ر اگست :۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ لاہور سے دہلی کا سفر کرنا سخت خطرناک ہے ۔ کیونکہ اس لائن پر گاڑیوں کو روکنے اور مسافروں کو لوٹنے مارنے کی متعدد وارداتیں ہو چکی ہیں ۔ اعلان میں مشورہ دیا گیا ہے کہ لوگوں کو خصوصاً مسلمان مسافروں کو سردست اس لائن پر سفر کرنے سے اجتناب کرنا چاہیئے ۔ جب خطرے کی حالت دور ہو جائے گی ۔ تو سرکاری طور پر اس کا اعلان کر دیا جائیگا

مسٹر غضنفر علیخان لاہور میں

لاہور ۲۴ر اگست : پاکستان گورنمنٹ کے رکن مسٹر غضنفر علی خان آج لاہور پہنچ گئے ۔ آپ نے مشرقی پنجاب کی صورت حالات کے متعلق مغربی پنجاب کے وزراء سے طویل ملاقات کی ۔ اور مسٹر جناح کے حکم کے مطابق اہم ہدایات دیں ۔ آپ سرحد کے مسلم لیگی لیڈر پیر صاحب آف مانکی